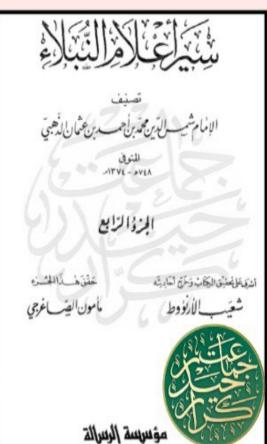


وقيل: كان عليُّ بن الحُسَيْن إذا سار في المدينة على بَغْلته، لم يقُلُّ لأحدِ: الطريق. . ويقول: هو مُشْتَرَكُ ليس لي أن أُنحَيَ عنه أحداً.

وكان له جلالةً عجيبة، وحُقُّ له والله ذلك، فقد كان أهلًا للإمامة العُظْمَىٰ لِشَرِفِهِ وسُوْدُدهِ وعِلْمِهِ وتَأَلُّهِ وكمال عقله. قد اشتهرت قصيدةً الفرزدق. وهي سماعُنا. أن هشامَ بن عبد الملك حَجُّ قُبْيلَ ولايته الخلافة، فكان إذا أراد استلام الحَجَر زُوحِمَ عليه، وإذا دنا عليُّ بن الحُسَين من الحَجَر





امام علی بن الحسین (امام زین العابدیت عجب جلالت کے مالک ہیں اور بخداوہ اليي جلالت كے اہل بھي ہيں آب اس اشرف، بزر گواري، علم اور كمال عقل كى بناء يرامامت اعظمى كى لياقت ركھتے ہيں



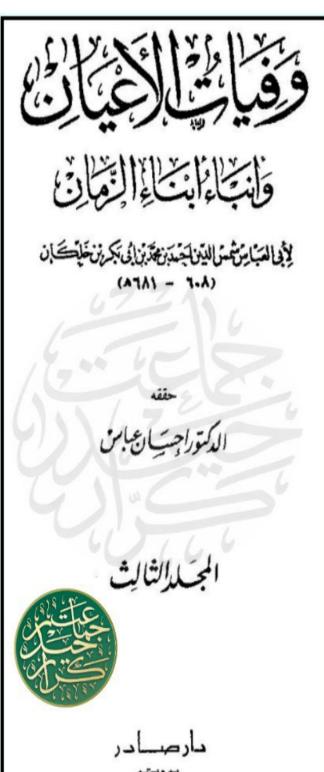












🕓 😝 📵 🖸 🗗 Jammat e Haider e karrar

امامعلىبن حسين زين العابدين عَنْ الله

وقال عبد العزيز بن أبي حازم، عن أبيه: ما رأيت هاشمياً أفضل من عليّ بن الحُسين.

وقال ابن وَهُب^(۱)، عن مالك: لم يكن في أهل بيت رسول الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مثلُ عليّ بن الحُسين وهو ابن أَمَةٍ.

مالک سے نقل ہواہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول خدالیّا قالیہ م کے المل بيت ميس كوني فرد جھي علی برج حسین (امام زیب العابدين كانبيس تقا



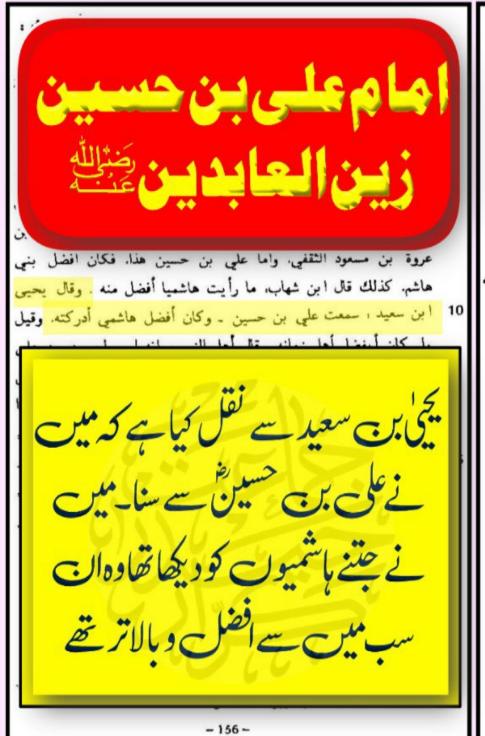
للحافظ لمقرج بالالدين أبي الحجّاج بوسف لمزي

حَقَّقه ، وَضَبَط نَصَّه ، وَعَلَّى عَلَيْه الد*كتورب*ث رعوا دمعروف



مؤسسة الرسالة



















🕓 👣 🎯 🖸 🗗 Jammat e Haider e karrar



وما عداء مُغير معتمد عليه والباقون ماتوا صفاراً .

فرع في ذكر الاثمة عليهم السلام

وهم من قسل سيدنا ومولانا (زين العابدين ومنار القانتين) أبي محمد على ان الحسين بن على ﴿ ع ﴾ .

كان عابداً وفياً وجواداً حفياً ، وأمه شاه زانان بلت يزدجرد بن شهريار

وه (امام زین العابدین) ایک عابد، باوفااور بخشنے والے سخی انسال تقط



فُرْمَتُ اقِبُ عَلَى بَرَكُ فُ طَالِبُ عَلِيِّهِ

البيان في أخبار صاحب الرمان ﷺ

الإمام الحافظ

أبي عبد الله محمد بن يوسف بن محمد القرشي الكَنجي الشاءمي المفتول ١٥٨

محقيق وتصحيح وتعليل









Jammat e Haider e karrar

على سبعين ألفا) ولم نصب ابن الم زي في اكره الذا الجديث في تأثر المرامات الم وقتل هيئ الرام على الما تعدد عدة الرمانين أما المصت إلى

تعصبات ومقاتلات تقي بذلك

(وزين العابدين) هذا هو الذي خلف أباه علما وزهدا وعبادة وكان إذا توضأ للصلاة اصفر لونه، فقيل له في ذلك فقال ألا تدرون بين يدي من أقف. وحكي أنه كان يصلي في اليوم والليلة ألف ركعة، وحكى ابن حمدون عن الزهري أن عبد

حضرت امام زیب العابدین علم وز مداور عبادت میں اپنے والد ماجد کے خلف تھے آپ جب نماز کے لیے وضو کرتے توآپ کا رنگ زر دیڑھ جاتاآ پ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایاآ پ نہیں میں دریافت کیا گیا تو فرمایاآ پ نہیں جانتے کہ میں کے سامنے کھڑا ہوتا جو ت کیا گیا ہے کہ آپ ایک دن ہوں میان کیا گیا ہے کہ آپ ایک دن وات میں ایک مزار رکعت پڑھتے تھے رات میں ایک مزار رکعت پڑھتے تھے دات میں ایک مزار رکعت پڑھتے تھے

اَلصَّوَاعِقُ الْمُحْرِقَةُ

في الرَّدِّ عَلَى أَهْلِ الْبِدَعِ وَالزِنْدِقَةِ

ويليه كِتَابُ

تَطْهِيرِ أَلْجِنَانِ وَاللَّسَانِ عَن أَلْطَوُرِ وَالتَّغَوُهِ بِثَلْبِ سَيِّدِنَا مُعَاوِيَةً بَن أَبِي سُفْيَانُ

كلاهما تأليف المحدث أحمد بن حجر العبتمي المكي ٨٩٩ هـ. [١٤٩٤ م.] - ٧٩٤ هـ. [١٥٦٦ م.]



فد اعنني بطبعه طبعة جديدة بالأوفست مكتبة الحقيقة

يطلب من مكتبة الحقيقة بشارع دار الشلقة بفاتح ٧٥ استانبول-توكيا

هجري السي ۱۳۹۱

1171

من اراد ان يطبع هذه الرسالة وحدها او يهرجمها إلى لغة اعرى فنه من الله الاحر الجزيل ومنا الشكر الجميل وكفلك جميع كتبنا كل مسلم مأذون بطبعها بشرط جودة الورق والتصحيح



بنى كعب قال بيناانا أسير فى أرض قفراء إذ أذنت فقال لى قائل من خلفى " نعم ما أدبك الله 7 فالتفت فاذا أبو برزة الأسلمى . فقال محمت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : « مامن عبد أذن فى أرض قفر فتبتى شجرة والامدرة ولا تراب والاشى والا استحلى البكاء لقلة ذاكرى الله فىذلك المكان ، (١). ذكر طبقة من تابعى المدينة من المعروفين بالتعبد والنسك ، وقد تقدم ذكر متقدمهم فى جملة طبقة البصريين _ وهم الفقهاء السبعة _ .

٢٢٩ - زين العابدين على بن الحسين

فين هذه الطبقة على بن الحسين بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهم زين العابدين ، ومنار القانتين ،كان عابداً وفيا ، وجواداً حفيا .

امام على حسين (امام زيب العابدين عبادت كرنے والوں كئے زينت اور عابدلو گوں كے ليے ايک علامت و نشان تھے وہ ایک عالمت و نشان تھے وہ ایک عابد، و عدے پابنداور شرف و و قار کے ساتھ چلنے والے انسان تھے

بعليتم (الأوليسًاء

وَطهِبَأتِ الأصفِيَاء

لِلْعَافِظ أَفِي مَعِيْم أَحمَدِ بنَ عَبُدالله الْأَصِفَهَ الْفُ المستوف سنة 24 ه



الجيز الثالث

حارالفكو بناعة والشدوالورب

مكتبة الخانجي القاهرة





امام علی بن حس

الله عنه كثيرة . فعن سفيان قال جاء رجل إلى على بن الحسينِ رضي الله عنهما فقال له إن فلاناً قد وقع فيك بحضوري فقال له انطلق بنا إليه فانطلق معه وهو يرى أنه سينتصر لنفسه منه فلما أتاه قال له يا هذا إن كان ما قلته في حقاً فأنا أسأل اقد أن يغفر لى وإن كان ما قلت فيُّ باطلاً فاقه تعالى يغفره لك ثم ولى عنه. وعن أبي

مزع كمناه القرز القاليث عشر للمتجزي

ایک شخص نے آپ (امام زین العابدین سے آگر كهاكه فلات شخص آي كي برائی کررہاتھاآ یے نے فرمایا كه مجھاس كے پاس كے چلوجب وہات پہنچے تواس سے فرما یا بھائی جو بات تونے میرے لیے کہی ہے اگر میں نے ایسا کیا ہو توخد المجھے بخشے اور ا گرنہیں کیاتوخدا تجھے بخشے

















🕓 😝 📵 🖸 🗗 Jammat e Haider e karrar

- 111 -

أحدكم اللهم تصدق على بالجنة ، فانما يتصدق أصحاب الذنوب ؛ ولكن ليقولن اللهم ارزقني الجنة ، اللهم من على بالجنة .

* حدثنا عد بن عبدالله السكاتب ثنا الحسن بن على بن نصرالطوسى ثنا عد ابن عبد السكريم ثنا الحيثم بن عدى أخبرنا صالح بن حسان . قال قال رجل لسعيد بن المسيب : ما رأيت أحداً أورع من فلان ? قال : هل رأيت على بن الحسين ? قال : لا ! قال : ما رأيت أحداً أورع منه على حدثنا أبو بكر بن مالك ثنا عبد الله بن احمد بن حنيل حدثنى عمرو بن عد الناقد ثنا سفيان بن عيينة.



م ليم ((الأوليك ا ع وطبقات الأصفييا.

لِلحَافِظ أَبِي نعيِّ مِلْحَمَدِ بِنَ عَبَسُدَا لِلَّهِ الْأَصِفَهَا لِيَّكُ المستوفى سَنة ٣٤ هِ



المالك المناطقة المن

كتبة الخانجي القاهرة

امامعلىبن حسين زين العابدين فينالله



الخضر عليه السلام ناحاك. ان و و و دی ساز تا ب ن زید بن الحسن قال حد تھی کم بن فروخ ولى الجنفريين عن ابن شهاب الزهرى . قال : شهدت على بن الحسين يوم

تذكره آتاتورونے لكتے اور كہتے ك

قال الزهرى فقلت : يا أمير المؤمنين ليس على بن الحسين حيث تظن ! إنه مشغول بنفسه . فقال : حبدًا شغل مثله فنعم ماشغل به ، قال وكان الزهرى اذا ذكر على بن الحسين يبكي ويقول : زين العابدين ! !

* حدثنا عبد الله بن محمد بن جعفر قال ثنا الحدين بن محمد بن مصعب البجلي قال ثنا عد بن تسنيم قال ثنا الحسن بن محروب من أبي حزة الحوالي و قال ممعت على بن الحسين يقول : من قنع عما قسم 🚅 فهو 🥠 تمنى الناس. * حدثنا حبيب بن المريح قال ثنا عبد الله بن صالح قال تنا عد بن ميمون قال ثنا سفيان عن أبي حزة الممالى . قال كان عملى بن الحسين : يحمل جراب جليتم (الأوليسًاء

وطبقأت الأصفياء

للحافظ أبي نعي م حمد بن عبد الله الأصفه الي المستوفى سسنة ٢٠٠ هـ



الجيز ً الثالِث

حارالفكر

مكتبة الخانجي القاهرة









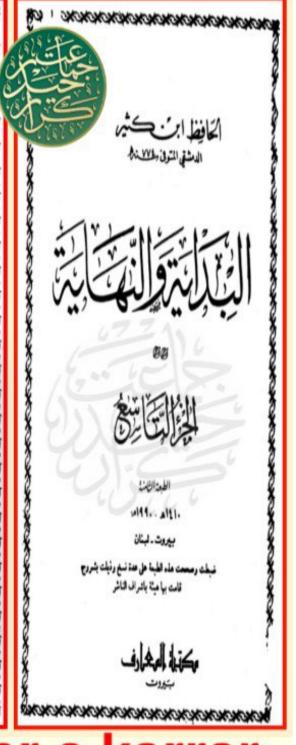
🕓 😝 🎯 🖸 🗗 Jammat e Haider e karrar



Jammat e Haider e karrar









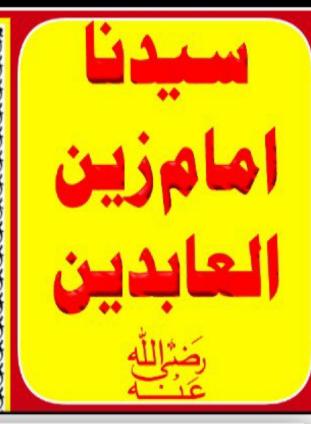




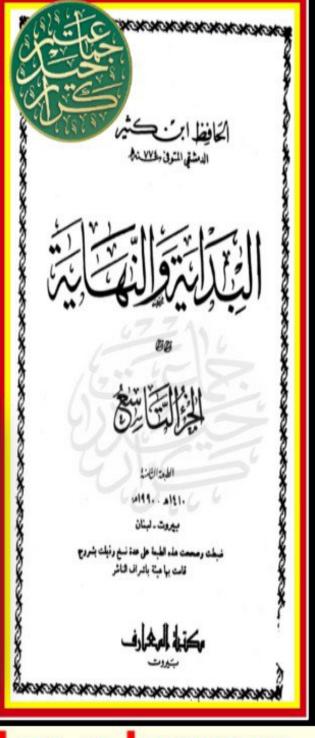








مذمت ال (امام زیب العابدی اور ال کے گھرانے) کے میدال کے قریب آنے سے انکار کرتی ہے کریم عاد توں والے ہیں اور ایسے ہاتھ جو سخاوت سے نہیں رکتے ننگ دستی ال ہتھیا یوں کو (سخاوت کرنے عالی دولت ہو یانہ ہو کو ل سی کرنے ہے) کم نہیں کر سکتی ال کے لیے برابر ہے کہ ال کے پاس دولت ہو یانہ ہو کو ل سی مخلوق ہے کہ جن کی گر د نول پر خو دال کا یاال کے آباؤاجداد کے احسال نہ ہوں تیر ایہ کہنا کہ یہ کو اس ہے ال کو کرب و مجم جانے کو اس کے لیے کوئی ضرر رسال نہیں ہے جن کا تو نے انکار کیا ہے ال کو عرب و مجم جانے ہیں جو اللہ کو برچانتا ہے وہ ال کی اولیت کو برچانتا ہے اس کھر ہے ہی تمام امتوں کو دیں ملا ہے ہیں جو اللہ کو برچانتا ہے وہ ال کی اولیت کو برچانتا ہے اس کھر سے ہی تمام امتوں کو دیں ملا ہے

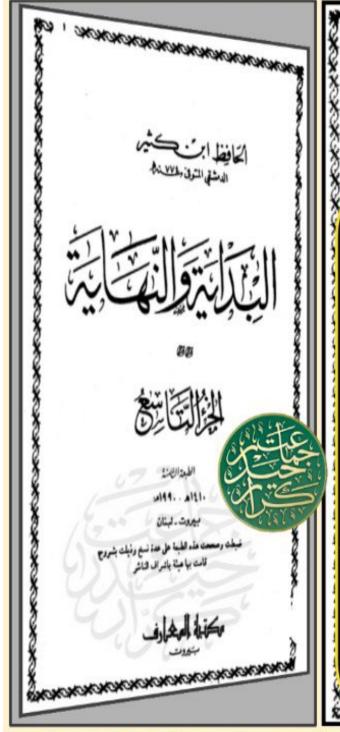




























ال کی پیشائی کے نور سے تاریکی کاا گر حبیث جاتا ہے جس طرح سورج کے جیکنے سے تاريكيات حهيث جاني بي قوموں کے بوجھ اٹھانے والے ہیں جب وہ مصیبت میں چھنس جائيں جو شيريں شاكل ہيں ال کے پاس نعمتیں خوشگوار ہوتی ہیں اگر توان سے جاہل ہے توجال لے کہ وہ حضرت سیدہ فاطمہ زمر اکے بیٹے ہیں اور ان کے جدیرانساء کاخاتمہ ہواہے ال کے جدوہ ہیں کہ تمام انبیاء کی حصاتیں ان سے تمہیں اوران کی امت کی فضیات کے مقابله میں تمام المتیں بہت ہیں



یہ (امام زیب العابدینٹ) وہ ہیں کہ بطحاکہ وادیاں جن کو جانتی ہیں خداکا گھراور عل وحرم ال کو پہچانتے ہیں یہ اللہ کے تمام بندوں میں سے بہتریں کے فرزند ہیں یہ پاک وصاف اور پاکیزہ اور بلند مقام ہیں جب قر لیش انہیں دیکھتے ہیں تو کہنے والے نے کہا ہے کہ ال کے مکارم اخلاق تک کرم کی انتہا ہے یہ عزت کی اس چوٹی پر فائز ہیں جن کے حاصل کرنے سے عرب وعجم قاصر ہیں قریب ہے کہ رکن حطیم ال کی ہمتھی کو پہچان کر انہیں روکے کے جبکہ وہ اسے مس کرنے آئیں وہ تو شرم و حیاء سے آئیس پنجی رکھتے ہیں لیکن اس کے ہاتھ میں کرنے آئیں کو سکتا مگر آئیس بنجی رکھتے ہیں لیکن اس سے کوئی بات نہیں کر سکتا مگر جب وہ شہم فرماتے ہیں اس کے ہاتھ میں خیز رال کی چھڑی ہے جس کی خوشبوم ہم بی ہوائی سے کہ جوزیادہ انھی معلوم ہوتی ہے رسول اللہ سے مشتق ہے ال کی شاہ کہ جس کی جڑیں پاکیزہ ہیں اور عادات وخصائل بھی







اجن رين

يه (امام زيب العابريتٌ) وه ہیں کہ بطحاکہ واد مال جن کو جانتي ہيں خداكا گھراور حل وحرم ان کو پہچانے ہیں یہ اللہ کے تمام بندول میں سے بہتریں کے فرزندہیں یہ یاک وصاف اور یا گیزهاور بلند مقام ہیں جب قریش انہیں دیکھتے ہیں تو کہنے والےنے کہاہے کہ ان کے مكارم اخلاق تك كرم كى انتها ہے یہ عزت کی اس چو ٹی پر فائز ہیں جن کے حاصل کرنے سے عرب و مجم قاصر ہیں

